السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے قسم کھائی کہ میں اپنے بھائی کے گھر نہیں جاؤں گا اور اس سے تعلق قطع کرلوں گا اور اس کے بعد میں نے صلہ رحمی کے بارے میں سنا ہے لہٰذا اب میں اس کے پاس جانا چاہتا ہوں تو اس صورت میں مجھ پر کیا لازم ہے ؟ اگر کفارہ قسم لازم ہے تو کیا اسے اس کے پاس جانے سے پہلے ادا کروں یا بعد میں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کیلیئے یہ جائز نہیں کہ تعلقات منقطع کریں اور قطع رحمی کریں خواہ آپ نے اس کی قسم ہی کیوں نہ کھائی ہو کیونکہ جو شخص قسم کھائے اور پھر یہ دیکھے کہ بہتری اس کے علاوہ کسی اور بات میں ہے تو اسے چاہئے کہ جو بات بہتر ہو اسے اختیار کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور جب قسم توڑنے کا ارادہ کرے تو افضل یہ ہے کہ پہلے کفارہ ادا کردے اور اگر قسم توڑنے کے بعد کفارہ ادا کرے تو پھر بھی جائز ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص527

محدث فتویٰ